السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناگرہ سے فاطمہ بی بی لکھتی ہیں کہ کیا عورت سر کے بالوں کا جوڑا بنا کر نماز پڑھ سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح مسلم میں دوران نماز بالون کا جوڑا بنانے کے منع ہونے پر ایک باب قائم کیا ہے پھر چند ایک احادیث بھی مذکورہ ہیں چنانچہ ابن عباس علیہ السلام کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مجھے سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے نیز مجھے اس بات سے بھی منع کیا گیا ہے کہ میں نماز میں اپنے کپڑوں کو سمیٹوں یا اپنے بالوں کو اکٹھا کروں۔ (حدیث 490)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عبداللہ حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ پیچھے سے اپنے بالوں کا جورا باندھ کر نماز پڑھ رہے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے جوڑے کو کھول دیا جب ابن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز سے فارغ ہوگئے تو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے میرے سر سے تمہیں کیا سروکار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بلاشبہ اس طرح کے آدمی کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مشکیں بندھی ہوئی حالت میں نماز ادا کرے۔ (حدیث نمبر 492)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ سر کا جوڑا بنا کر نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:476